بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۸ ظہور ۱۳۴۴ ہش ۔ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ ۔ ۸ اگست ۱۹۶۵ء	نمبر ۱۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔

ربوہ ۷ اگست بوقت ½ ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں:

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۷ اگست۔ کل نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ مائدہ کے تیسرے رکوع کی تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے تمام احکام کی پورے طور پر پابندی کریں۔ آپ نے فرمایا کہ یہی وہ نصیحت ہے جسے نظرانداز کرنے کی وجہ سے عیسائی بھٹک گئے اور وہ کفارہ کا مسئلہ ایجاد کرکے گناہوں پر دلیر ہو گئے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم چند ایک مفید مطلب باتوں کو لے لینے کی بجائے قرآن کریم کے تمام احکام پر دل و جان سے عمل کرنے کی کوشش کریں۔

—• حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم کا پوتا انور بلال بعارضہ یرقان آٹھ ماہ سے بیمار ہے خود حضرت مولوی صاحب کافی عرصہ سے علیل ہیں احباب جماعت حضرت مولوی صاحب اور ان کے پوتے کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت یاب کرے۔ آمین

—• مجالس انصاراللہ کے ارکان کو پہلے بھی اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ برسات کے یہ ایام پھل اور سایہ دار درخت لگانے کے لئے بہت موزوں ہیں۔ لہٰذا امید ہے کہ اس طرف ایک باقاعدہ پروگرام سے سخت توجہ دی جا رہی ہوگی۔ (قائد ایثار)

—• ربوہ ۷ اگست کل دن بھر یہاں شدید گرمی رہی۔ شام کو مطلع ابر آلود ہو گیا۔ رات خاصی تیز بارش ہوئی۔ آج صبح مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے۔ اور موسم نسبتاً خوشگوار ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے کامل تعلق ہی حقیقی راحت و اطمینان اور لذّت و سرور کا ذریعہ ہے

مومن دنیوی اسباب اور حقوق العباد کی رعایت رکھنے کے باوجود یادِ الٰہی سے کبھی غافل نہیں ہوتا

"اللہ تعالیٰ کی ذات میں بے نظیر صفات ہیں جو لوگ اس کی راہ پر چلتے ہیں انہیں کو اس سے اطلاع ملتی ہے اور وہی اس سے مزہ پاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے رشتہ میں اس قدر شیرینی اور لذت ہوتی ہے کہ کوئی پھل ایسا شیریں نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ سے جلدی کوئی شخص خبرگیراں نہیں ہو سکتا۔ پھر جس کا خدا متولی ہو جاتا ہے اس کو کئی فائدے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ طمانیت کی زندگی میں داخل ہو جاتا ہے اور وہ راحت پاتا ہے جو کسی دنیا دار کو نصیب ہونا ناممکن ہے اور ایسی لذت پاتا ہے جو کہیں دوسری جگہ نصیب نہیں ہو سکتی۔ اور اس کا متولی ایسا زبردست ثابت ہوتا ہے کہ ہر ایک مشکل سے بہت جلدی نکالتا اور خبرگیری کرتا ہے۔ یہ لوگ بالکل بے ہودہ جھگڑوں میں پڑے ہوئے ہیں جھوٹی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ نماز اگر پڑھتے ہیں تو ریا کے لئے پڑھتے ہیں۔ وہ نماز جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی تھی وہ نہیں پڑھتے۔ یہ وہ نماز ہے جس کے پڑھنے سے انسان ابدال میں داخل ہو جاتا ہے۔ گناہ اس کے دور ہو جاتے ہیں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ انسان خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے۔ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ۔ لوگ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ صرف منہ سے کہہ دینا کہ ہم ایمان لے آئے ہیں کافی ہے اور کوئی امتحانی مشکل پیش نہ آئے گی۔ یہ بالکل غلط خیال ہے۔ اللہ تعالیٰ مومن پر ابتلاء بھیج کر امتحان کرتا ہے۔ تمام راستبازوں سے خدا تعالیٰ کی یہی سنت ہے وہ مصائب اور شدائد میں ضرور ڈالے جاتے ہیں۔

مصائب بھی ۲ قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ مصائب ہیں جو زیر سایہ شریعت ہوتے ہیں۔ انسان احکام کی تعمیل کے لئے انقطاع حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس طرف ہر ایک دنیاوی تعلق میں جو کشش ہے وہ اس کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ بیوی اپنے، دوست دنیاداری کی رسوم کے تعلقات چاہتے ہیں کہ ہماری کشش اس پر ایسی ہو کہ وہ ہماری طرف کھنچا چلا آوے اور ہم میں ہی محو رہے۔ تعمیل احکام کی کشش ان سے انقطاع کا تقاضہ کرتی ہے ان سب کا چھوڑنا ایک موت کا سامنا ہوتا ہے۔

ہمارا یہ مطلب تو نہیں کہ ان سب کو اس طرح چھوڑے کہ ان سے کوئی تعلق ہی نہ رکھے ایک طرف بیوی بیواؤں کی طرح ہو جاوے اور بچے یتیموں کی طرح ہو جائیں قطع رحم ہو جاوے بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے کہ بیوی بچوں کا پورا تعہد کرے۔ ان کی پرورش پورے طور سے کرے اور حقوق ادا کرے۔ صلہ رحم کرے۔ لیکن دل ان میں اور اسباب دنیا میں نہ لگاوے۔ دل با یار و دست بکار رہے۔ اگرچہ یہ بات بہت نازک ہے مگر یہی سچا انقطاع ہے۔ جس کی مومن کو ضرورت ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ۵۶، ۵۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ اگست ۱۹۶۵ء

امامِ وقت کی شناخت

امامِ وقت کی شناخت کے لئے سب سے پہلی بات جو قابلِ غور ہے وہ یہ کہ جب کوئی انسان تجدید احیائے دین کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے آئے اور لوگوں کی ظنون کے مطابق کھڑا ہوتا ہے لازماً وہ اللہ تعالےٰ سے راہ نمائی پاتا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کے یہ معنی بھی ہیں کہ وہ علماء جو امت محمدیہ کی راہ نمائی کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ بنی اسرائیلی نبیوں کی مثال ہوں گے۔ جس طرح بنی اسرائیلی انبیاء اللہ تعالےٰ سے بکثرت ہمکلام ہوتے الہام رویا و کشوف کے ذریعہ غیبی خبروں سے اللہ تعالےٰ کی طرف سے اطلاع پاتے تھے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ عام طور پر مومن اللہ تعالےٰ سے ہمکلام نہیں ہو سکتے اور نہ سچے رویا اور کشوف پا سکتے ہیں مطلب یہ ہے کہ امام وقت بکثرت مکالمہ و مخاطبہ سے سرفراز کیا جاتا ہے اور ضرورت ہو تو اللہ تعالےٰ اسے امور غیبیہ سے مطلع کرتا ہے۔ ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تعلق میں ایک تصریح درج کرتے ہیں ملاحظہ ہو:۔

"یہ صحیح نہیں ہے کہ ہر ایک شخص جس کو کوئی خواب سچی آوے یا الہام کا دروازہ اس پر کھلا ہو وہ اس نام سے موسوم ہو سکتا ہے بلکہ امام کی حقیقت کوئی اور امر جامع اور حالت کاملہ تامہ ہے جس کی وجہ سے آسمان پر اس کا نام امام ہے؟ اور یہ تو ظاہر ہے کہ صرف تقویٰ اور طہارت کی وجہ سے کوئی شخص امام نہیں کہلا سکتا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے واجعلنا للمتقین اماماً۔ پس اگر ہر ایک متقی امام ہے تو پھر تمام مومن متقی امام ہی ہوئے۔ اور یہ امر منشاء آیت کے برخلاف ہے اور ایسا ہی بموجب نص قرآن کریم کے ہر ایک ملہم اور صاحب رویائے صادقہ امام نہیں ٹھہر سکتا۔ کیونکہ قرآن کریم میں عام مومنین کے لئے یہ بشارت ہے کہ لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا۔ یعنی دنیا کی زندگی میں مومنین کو یہ نعمت ملے گی کہ اکثر سچی خوابیں انہیں آیا کریں گی یا سچے الہام ان کو ہوا کریں گے۔ پھر قرآن شریف میں ایک دوسرے مقام میں ہے۔

ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملائکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا

یعنی جو لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور پھر استقامت اختیار کرتے ہیں۔ فرشتے ان کو بشارت کے الہامات سناتے رہتے ہیں۔ اور ان کو تسلی دیتے رہتے ہیں جیسا کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی ماں کو بذریعہ الہام تسلی دی گئی۔ لیکن قرآن ظاہر کر رہا ہے کہ اس قسم کے الہامات یا خوابیں عام مومنوں کے لئے ایک روحانی نعمت ہے۔ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت ہوں اور ان الہامات کے پانے سے وہ لوگ امام وقت سے مستغنی نہیں ہو سکتے۔ اور اکثر یہ الہامات ان کی ذاتیات کے متعلق ہوتے ہیں اور علوم کا افاضہ ان کے ذریعہ سے نہیں ہوتا اور نہ کسی عظیم الشان تحدی کے لائق ہوتے ہیں اور بہت سے بھروسے کے قابل نہیں ہوتے بلکہ بعض وقت ٹھوکر کھانے کا موجب ہو جاتے ہیں اور جب تک امام کی دستگیری افاضہ علوم نہ کرے تب تک ہرگز ہرگز خطرات سے امن نہیں ہوتا۔"

(ضرورت الامام صفحہ ۳-۴)

اس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اس بیان کے ثبوت میں صدر اوّل سے ایسی مثالیں پیش کی ہیں آپ فرماتے ہیں:۔

"اس امر کی شہادت صدر اسلام میں ہی موجود ہے۔ کیونکہ ایک شخص جو قرآن شریف کا کاتب تھا اس کو بسا اوقات نور نبوت کے قرب کی وجہ سے قرآنی آیت کا اس وقت میں الہام ہو جاتا تھا جبکہ امام یعنی نبی علیہ السلام وہ آیت لکھوانا چاہتے تھے ایک دن اس نے خیال کیا کہ مجھ میں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں کیا فرق ہے۔ مجھے بھی الہام ہوتا ہے اس خیال سے وہ ہلاک کیا گیا۔ اور لکھا ہے کہ قبر نے بھی اس کو باہر پھینک دیا جیسا کہ بلعم ہلاک کیا گیا۔ مگر عمر رضی اللہ عنہ کو بھی الہام ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنے تئیں کچھ چیز نہ سمجھا۔ اور امامت حقہ جو آسمان کے خدا نے زمین پر قائم کی تھی اس کا شریک بننا نہ چاہا۔ بلکہ ادنےٰ چاکر اور غلام اپنے تئیں قرار دیا۔ اس لئے خدا کے فضل نے ان کو نائب امامت حقہ بنا دیا۔ اور اویس قرنی کو بھی الہام ہوتا تھا۔ اس نے ایسی مسکینی اختیار کی کہ آفتاب نبوت اور امامت کے سامنے آنا بھی سوء ادب خیال کیا۔ سیدنا حضرت مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم بار ہا یمن کی طرف منہ کر کے فرمایا کرتے تھے کہ اجد ریح الرحمٰن من قبل الیمن۔ یعنی مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اویس میں خدا کا نور اترا ہے۔"

(ضرورت الامام صفحہ ۴ و ۵)

اس کے بعد حضور اقدس نے امام وقت کی شناخت کی ضرورت کے متعلق فرمایا ہے کہ:۔

"مگر افسوس کہ اس زمانہ میں اکثر لوگ امامت حقہ کی ضرورت کو نہیں سمجھتے اور ایک سچی خواب آنے سے یا چند الہامی فقروں سے خیال کر لیتے ہیں کہ ہمیں امام الزمان کی حاجت نہیں۔ کیا ہم کچھ کم ہیں۔ اور یہ بھی خیال نہیں کرتے کہ ایسا خیال سراسر معصیت ہے کیونکہ جبکہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے امام الزمان کی ضرورت ہر ایک صدی کے لئے قائم کی ہے۔ اور صاف فرما دیا ہے کہ جو شخص اس حالت میں خدا تعالےٰ کی طرف آئے گا کہ اس نے اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کیا۔ وہ اندھا آئیگا اور جاہلیت کی موت مریگا۔ اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی ملہم یا خواب بین کا استثنا نہیں کیا۔ جس سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ملہم ہو یا خواب بین ہو اگر وہ امام الزمان کے سلسلہ میں داخل نہیں ہے تو اس کا خاتمہ خطرناک ہے۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ اس حدیث کے مخاطب تمام مومن اور مسلمان ہیں اور ان میں ہر ایک زمانہ میں ہزاروں خواب بین اور ملہم بھی ہوتے آئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ امت محمدیہ میں کئی کروڑ ایسے بندے ہوں گے جن کو الہام ہوتا ہو گا۔ پھر ماسوا اس کے حدیث اور قرآن سے یہ ثابت ہے۔ کہ امام الزمان کے وقت میں اگر کسی کو کوئی سچی خواب یا الہام ہوتا ہے تو وہ درحقیقت امام الزمان کے نور کا ہی پرتو ہوتا ہے جو مستعد دلوں پر پڑتا ہے۔"

(باقی) (ضرورت الامام ۵)

کسی بلال نے دی ہے اذاں سنو تو سہی

سنا رہا ہے مسیحِ زماں سنو تو سہی
نویدِ زندگیٔ جاوداں سنو تو سہی

کلیسے چیخ اٹھے بتکدوں میں شور پڑا
کسی بلال نے دی ہے اذاں سنو تو سہی

جلال دیکھ چکے ہو جمال بھی دیکھو
وہی ہے نغمہ وہی نغمہ خواں سنو تو سہی

غلامِ صاحبِ لولاک کوئی آیا ہے
پکار اٹھے زمین آسماں سنو تو سہی

وہی رسول وہی الکتاب ہے تنویر
وہی خدا ہے وہی کن فکاں سنو تو سہی

فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں تبلیغ اسلام

تین افراد کا قبولِ اسلام، پریس کانفرنس کا انعقاد، مسجد میں زائرین کی آمد، مباحثات اور تقسیم لٹریچر

(مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری انچارج فرانکفورٹ مشن (مغربی جرمنی) بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

عید الاضحیہ

ماہ اپریل کا آغاز نماز عید الاضحیہ کی تیاریوں سے شروع ہوا۔ اس سلسلہ میں جرمن اور ٹرکش زبان میں دعوت نامے چھپوا کر بھجوائے گئے۔ قالینوں کا انتظام کیا گیا۔ لاؤڈ سپیکر کے حصول کی کوشش کی گئی۔ شامیانوں کیلئے امریکن آرمی کی امداد حاصل کی گئی۔ وضو کیلئے پانی کا نل تیار کروایا گیا۔ اندر اور باہر مسجد کی صفائی و مرمت کے لئے وقارِ عمل کئے گئے اسی طرح دنبہ ذبح کرنے کی اجازت اور ضروری انتظامات کے لئے مقامی افسران متعلقہ سے رابطہ پیدا کیا گیا۔ ۱۲۔ اپریل کو عید الاضحیہ کا دن تھا۔ نماز عید کے وقت کے لئے مقامی اخبارات میں پہلے ہی سے اعلان شائع کروا دئے گئے تھے۔ عید کا وقت دس بجے مقرر تھا مگر ترک مسلمانوں کی ایک پارٹی رات کے دو بجے آن پہنچی۔ صبح آٹھ بجے تک نمازیوں کی تعداد اس قدر ہو گئی کہ تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ چنانچہ مناسب یہی سمجھا گیا کہ ایک نماز پڑھا دی جائے۔ ابھی آمد کا سلسلہ جاری تھا اور نمازی جوق درجوق آ رہے تھے۔ بعض کے اصرار کے پیشِ نظر اور نیز جگہ کی قلت کو دیکھتے ہوئے ۹ بجے دوسری نماز پڑھا دی گئی۔ تیسری اور آخری نماز وقتِ مقررہ پر ۱۰ بجے ہوئی۔ خاکسار کے خطبہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وادیٔ غیر ذی زرع میں اپنے لختِ جگر اور اپنی رفیقہ حیات کو خدائی منشاء کے مطابق چھوڑ کر چلے جانے اور سنت ابراہیمی کی اقتداء میں قربانیوں کی تفصیلات بیان کرنے کے علاوہ اس زمانہ کے ابراہیمؑ حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٔ ماموریت کو پیش کیا اور بتایا کہ کس طرح اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا ظہور اس ماموری قائم کردہ جماعت کے ساتھ مقدر ہے۔ خطبہ جرمن اور ٹرکش ہر دو زبانوں میں پڑھا گیا۔ جرمن نومسلموں کے علاوہ مختلف عرب اور دیگر اسلامی ممالک کے قریباً آٹھ صد افراد نے نماز عید میں شرکت کی۔

پریس کانفرنس

نماز عید سے آدھ گھنٹہ پیشتر ایک پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں تین مقامی اخبارات اور ایک جرمن پریس ایجنسی کے نمائندہ نے شرکت کی۔ ہمارے نومسلم بھائی مسٹر محمود اسمٰعیل روشن نے عید الاضحیہ کا پس منظر بیان کرنے کے علاوہ سلسلہ کے متعلق نمائندگان پریس کو ضروری معلومات بہم پہنچائیں۔ دوسرے دن عید کی جملہ کارروائی کی خبر نمایاں سرخیوں کے ساتھ شائع ہوئی۔ ایک اخبار نے مسجد میں نمازیوں اور خطبہ دینے کا منظر دکھانے کے ساتھ یہ عنوان باندھا۔ "حضرت ابراہیمؑ کی یاد میں"۔ اسی طرح پاکستان کے ایک اخبار "جنگ" نے اپنی ۲۱۔ اپریل کی اشاعت میں غالباً پہلی بار اسی قسم کی تصویر کے ساتھ یہ خبر شائع کی۔

"فرانکفورٹ مغربی جرمنی کی
مسجد میں عید الاضحیٰ کے موقع پر
مسلمان نماز کے بعد خطبہ سُن رہے
ہیں"

مسجد میں زائرین کی آمد

ہماری مسجد خدا تعالیٰ کے فضل سے فرانکفورٹ کے ایک ایسے حصہ میں واقع ہے جو مقامی سیرگاہ کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔ موسم گرما میں کاروبار بند ہو جانے پر اکثر لوگ سیر کے لئے نکل پڑتے ہیں ان میں سے بعض مسجد کو دیکھنے یا اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے آ جاتے ہیں انہیں لٹریچر پیش کیا جاتا ہے۔ ان کے سوالوں کے جواب دئے جاتے ہیں۔ اسلام کے متعلق شکوک، اور غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جاتا ہے اور ان کے پتہ جات نوٹ کر کے آئندہ کے لئے ان سے رابطہ قائم کیا جاتا ہے۔ زائرین میں سے اکثر بہت اچھا اثر یا کم از کم تعصب اور منافرت کی جگہ ہمدردانہ غور و فکر کے جذبات لے کر جاتے ہیں۔ خاکسار نے اس سلسلہ تبلیغ کو زیادہ مؤثر بنانے کے لئے برلب سڑک، دو صندوقنما بورڈ تیار کروا کر نصب کر دئے ہیں۔ ان کے اندر سلسلہ کی کتب۔ رسائل اور ضروری اعلانات آویزاں ہیں۔ ایک اعلان پر خاص و عام کو مسجد میں آ کر اسلام کے بارے میں گفت و شنید کرنے کی دعوت کی اجازت ہے۔ اسی طرح مشن کے ہال میں جرمن ترجمہ قرآن میں سے بعض حصوں کی بڑے سائز کی عکسی کاپیاں تیار کروا کر دیواروں پر لگا دی گئی ہیں درمیان میں ایک میز پر سلسلہ کی کتب۔ اخبارات اور رسائل ہر آنے والے کو پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں۔

اِسلامی مباحثات و تقسیم لٹریچر

اس تین ماہ کے عرصہ میں خاکسار اور مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ کو بہت سے جرمن عرب۔ افریقن۔ ترکی اور ایرانی لوگوں کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ ایک بار یہاں کے ایک ہائی سکول کے طلبہ کی ایک پارٹی اپنے دو اساتذہ کے ہمراہ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے آئی۔ خاکسار نے اسلام کی تعلیم اور اس کی نمایاں خصوصیات کا ایک خاکہ مختصر سی تقریر کی صورت میں ان کے سامنے رکھا طلبہ اور اساتذہ کے بہت سے سوالات کے مناسب جواب دئے گئے۔ ایک موقع پر چند ایک ترک دوست اپنے ایک جرمن ترجمان کے ساتھ جماعت احمدیہ کی امتیازی خصوصیات دریافت کرنے کے لئے تشریف لائے انہیں دعاوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پوری واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ ایک اور موقع پر دو پاکستانی احباب نے ہماری دعوت کی۔ اس تقریب پر انہیں سیر حاصل تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ اسی طرح ایک بار ایک جرمن فیملی کی دعوت پر خاکسار اور برادرم چیمہ صاحب نے انہیں عمومی رنگ میں اسلام کی بعض نمایاں خوبیوں سے روشناس کرایا۔ ایک جرمن رسالہ میں ڈاکٹر لودنے کی تحقیقات کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے پر تبصرہ چھپنے پر خاکسار نے ڈاکٹر لودنے سے خط و کتابت کی اور انہیں بتایا کہ آپ جس نتیجہ پر آج پہنچے ہیں یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو قرآن کریم آج سے چودہ سو برس پیشتر دنیا کے سامنے پیش کر چکا ہے اور آپ کی تحقیق قرآن کریم کی صداقت اور اسلام کی برتری کا ایک بیّن ثبوت ہے۔ ساتھ ہی اسے Where did Jesus die مصنفہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کا ایک نسخہ بھی بھجوا دیا۔ اس کے جواب میں ڈاکٹر موصوف نے مجھ سے قرآن کریم کا وہ حوالہ طلب کیا جس میں مسیحؑ کے صلیب پر فوت نہ ہونے کا ذکر ہے۔ خاکسار نے پوری آیت کا انگریزی ترجمہ ضروری تشریح کے ساتھ اسے بھیج دیا۔ (اس تحقیق کے بارے میں ایک مضمون الفضل ۲۳ جون ۱۹۶۵ء میں چھپ چکا ہے) مسجد میں تین نکاحوں کی تقریبات کے موقع پر مسلم اور غیر مسلم دوستوں کی موجودگی میں اہلی زندگی کے بارے میں اسلامی تعلیمات بالخصوص عورت کی اسلام میں حیثیت واضح کرنے کا موقع ملا۔ ایک تقریب مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ انچارج ہمبرگ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور تعلیمات پر مسجد میں کی۔ تقریر میں انہوں نے متعدد حوالے دے کر واضح کیا کہ صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے جو دنیا کی صحیح طور پر رہنمائی کر سکتا ہے۔ تقریر کے بعد ہمارے جرمن بھائی مسٹر محمود اسمٰعیل روشن نے بحث کا آغاز کیا جو سامعین کے لئے کافی دلچسپی کا باعث بنا۔

تین افرادِ آغوشِ اسلام میں

اس عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دو جرمن نوجوانوں اور ایک معمر دوست کو اسلام میں داخل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

سب سے پہلے مسٹر ہارٹ موٹ ہمز نے عید الاضحیہ سے صرف دو دن پیشتر اسلام قبول کیا۔ یہ نوجوان جسے چند سال پیشتر ایک اتفاقی حادثہ کے نتیجہ میں سرزمین پاکستان کے بعض شہروں اور شہریوں میں ایک عرصہ تک رہنے کا اتفاق ہوا ہے۔ ہمارے مشن سے کچھ عرصہ سے متعلق تھا مگر جرمن آرمی میں ملازم ہونے نیز فرانکفورٹ سے کافی دور ہونے کی وجہ سے کوئی رابطہ قائم نہ رکھ سکا۔ تاہم اس کا ارادہ تھا کہ آئندہ ہونے والی چھٹیوں کے دن وہ فرانکفورٹ میں گزارے گا تاکہ اسلام کا قریب سے مطالعہ کر سکے۔ چھٹیاں گزر گئیں مگر یہ نہ خود آیا اور نہ اس کا کوئی خط۔ عید الاضحیہ سے چند دن پیشتر خاکسار نے ایک خط کے ذریعے نہ آنے کی وجہ دریافت کی۔ نیز عید کے موقع پر آنے کی دعوت دی جس کے جواب میں اس نے لکھا کہ چھٹیاں تو کہیں اور گزار چکا ہوں۔ اب اگرچہ آئندہ ہفتہ اتوار کو فرانکفورٹ آنے کا ارادہ رکھتا ہوں مگر آپ کی عید تک نہیں ٹھہر سکوں گا۔ مگر جب اسے ہمارا عید کا دعوتی کارڈ ملا تو وہ سیدھا اپنے آفیسر کے پاس گیا اور اسے وہ کارڈ دکھا کر کہا کہ صاحب مجھے چار دن کی چھٹیاں چاہئیں۔ آفیسر نے کارڈ پڑھا تو بولا یہ تو اسلامی تہوار ہے اور تم عیسائی ہو۔ اس نے کہا بیشک کاغذات میں عیسائی ہوں مگر دل میں مسلمان ہو چکا ہوں اسلئے

مجھے لازمی طور پر جانا ہے۔ یہ سنکر آفیسر چھٹی دینے پر مجبور ہو گیا۔ یہاں پہنچنے پر مسٹر ہمنز نے (جن کا اسلامی نام اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حفیظ احمد تجویز فرمایا ہے) اسلام اور دعویٰ حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق گفتگو کرنے کے بعد دوسرے دن باقاعدہ طور پر اسلام قبول کر لیا اور اسے اس کی اس قدر خوشی ہوئی کہ کہنے لگا اب میں اپنے ایک دوست کو بھی بتاؤں گا اور بہت ممکن ہے کہ وہ بھی مسلمان ہو جائے۔ ہم چونکہ عید کی تیاریوں میں مصروف تھے اور میری یہ بھی خواہش تھی کہ وہ عید سے پہلے پہلے نماز یاد کر لے اس لئے میں نے اسے ٹیپ پر نماز کا سبق ریکارڈ کر کے دے دیا۔ جسے وہ سارا دن لگا کر سنتا اور دہراتا رہا شام تک وہ ساری نماز حفظ کر چکا تھا۔ دوسرے دن اسے نماز پڑھنے کا طریق سکھا دیا گیا۔ عید کے دن وہ بسبب اپنے فوجی لباس کے آنے والے نمازیوں کے لئے کافی دلچسپی کا باعث بنا رہا۔ لوگ اسے بڑی محبت سے ملتے اور اس کی تصویریں لیتے رہے۔

دوسرا نوجوان جو بون (Bonn)

میں وزارت خارجہ کے دفتر میں ملازم ہے عید الضحیٰ سے ایک ہفتہ بعد اپنے بعض مسلمان افریقن دوستوں کے ذریعہ مسجد میں آیا تو معلوم ہوا کہ وہ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ پہلے مکرم برادرم چیمہ صاحب نے اور پھر خاکسار نے اسے اسلام کے متعلق ابتدائی واقفیت بہم پہنچائی اور بتایا کہ اسلام تمام گزشتہ انبیاء کی تقدیس بیان کرتا ہے اور ان تمام کو خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا تسلیم کرتا ہے۔ چند گھنٹے کی باہمی گفت و شنید کے بعد وہ واپس چلا گیا۔ گھر پہنچ کر اسنے خاکسار کو لکھا کہ وہ ہمیں مل کر بہت خوش ہوا ہے اور اسلام کے متعلق جو تاثرات اسے بعض اسلامی ممالک میں رہنے کی وجہ سے حاصل ہوئے تھے ہماری ملاقات اور گفتگو کے بعد انہیں اور زیادہ تقویت حاصل ہوئی ہے۔ اور یہ کہ وہ جلد یہاں پہنچ کر باقاعدہ طور پر اسلام قبول کر لے گا۔ ساتھ اس نے یہ بھی لکھا کہ اسے بفضل خدا اس قدر قوت ارادی حاصل ہے کہ جس بات کا اسنے تہیہ کر لیا ہے وہ اسے پورا کر کے چھوڑے گا۔ اگلے ہفتہ آ کر اسنے بیعت کر لی۔ اس کے نام کی تجویز کے لئے بھی خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کیا حضور نے اس کا نام فرید احمد تجویز فرمایا ہے اس کا خاندانی نام شمٹ (Schmidt) ہے۔ اب چند روز ہوئے اسنے بون سے آ کر بتایا کہ اس نے اپنے والدین کو بھی اپنے مسلمان ہونے کی خبر کر دی ہے جس پر اس کی والدہ نے تو خوشی کا اظہار کیا ہے البتہ اس کا والد خاموش ہے۔

۴ تیسرے جرمن دوست ڈاکٹر Konig بشیر عبداللہ ہیں۔ یہ پچپن سالہ ڈاکٹر ایک ماہر قانون دان رہ چکے ہیں اور زمانے کے اتار چڑھاؤ اور مذہبی دنیا کی فرقہ دارانہ کشمکش کا اچھا تجربہ رکھتے ہیں۔ اسلام قبول کر لینے کے بعد انہوں نے ہمارے مشن کی بہتری اور دوسرے مسیحی اداروں کے مقابلے میں اسے بہتر طور پر چلانے کے بارے میں خاص دلچسپی لینی شروع کر دی ہے

میں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان نومسلموں اور سابقین کی استقامت فی الدین اور نیکی میں ترقی کے لئے دردمندانہ دعائیں کرتے رہیں۔ آمین اللھم آمین

مضاربت اور تجارتی سود میں فرق

(مکرم محمد یوسف صاحب سلیم بی۔ اے۔ شاہد)

مضاربت اسلام میں باہمی لین دین یا تجارت کا ایک اہم طریق ہے وہ اس طرح پر کہ ایک شخص مال دے اور دوسرا کاروبار کرے اور نفع میں باہم شریک ہوں۔ مال دینے والے کو اصطلاحاً رب المال اور کاروبار کرنیوالے کو مضارب کہتے ہیں جبکہ مال یا رقم رأس المال کہلاتی ہے۔ ابتداءً رأس المال امانت متصور ہوتا ہے۔ آغاز کاروبار میں مضارب کی حیثیت ایک وکیل کی سی ہوتی ہے اسی لئے مضاربت میں امانت اور وکالت کا مفہوم بھی موجود ہوتا ہے۔ بعض شرائط کی بناء پر عقد مضاربت کی شکل بدل جاتی ہے مثلاً اگر یہ شرط ہو کہ سارے کا سارا نفع رب المال لے گا تو اس کو عقد بضاعۃ کہیں گے۔ اگر یہ شرط ہو کہ سارا نفع مضارب لے گا تو یہ قرض متصور ہو گا۔ خواہ سرمایہ قائم رہے یا ضائع ہو جائے رأس المال کی واپسی ضروری ہو گی۔ عقد مضاربت ایجاب و قبول سے قرار پاتا ہے۔ اس عقد کی صحت حسب ذیل شرائط پر مبنی ہے:-

۱۔ رأس المال سکہ (کرنسی) کی صورت میں ہو ۲۔ رأس المال عین یعنی نقد ہو دین نہ ہو۔ ۳۔ رأس المال مضارب کے سپرد ہو جائے ۴۔ رأس المال کا اندازہ معلوم ہو ۵۔ نفع میں مضارب کے حصہ کی تصریح یعنی ہر دو فریق کی نفع میں شرح معین ہو اور ۶۔ نفع مشترک ہو شرح کے اعتبار سے تقسیم ہو نہ کہ ایک رقم معین نفع کی رقم کسی ایک فریق کے لئے معین کر دینے سے عقد مضاربت فاسد ہو جاتا ہے باقی پانچ شرطوں میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی سے خود وہ شرط تو فاسد ہو جاتی ہے عقد مضاربت پر کوئی اثر نہیں پڑتا وہ

قائم رہتا ہے۔ دراصل جہاں شرط کی وجہ سے عقد کی شکل درہم برہم ہو جائے وہاں سرے سے عقد ہی فاسد ہو جاتا ہے۔ چونکہ نفع معین کرنے سے عقد مضاربت کی بناوٹ اور اسکے اصل مقصد اشتراک نفع میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اسلئے یہ عقد درست نہیں رہتا۔ اور جہاں یہ صورت نہ ہو وہاں عقد قائم رہتا ہے اور شرط کالعدم ہو جاتی ہے۔ جب عقد مضاربت طے پا جائے تو مضارب وہ تمام صورتیں اختیار کر سکتا ہے اور ان تمام ذرائع سے کام لے سکتا ہے جو نفع پیدا کرنیکے موجب ہوں۔ فریقین میں سے اگر کوئی مر جائے تو عقد مضاربت ختم متصور ہو گا۔ نقصان کی تلافی نفع میں سے اور اگر نفع میں سے نہ ہو سکے تو رأس المال سے کی جاوے گی۔

غرض مضاربت ایک ایسا طریق تجارت ہے جس میں مال ایک کا اور کام دوسرے کا ہوتا ہے اور منافع میں باہم شریک ہوتے ہیں۔ تجارت کے لئے سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ تجارتی صلاحیت تو رکھتے ہیں لیکن سرمایہ نہ ہونے کی وجہ سے تجارت نہیں کر سکتے۔ ان کو تجارتی مقاصد کے لئے سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ مطلوبہ سرمایہ اسے قرض لینا پڑتا ہے مگر چونکہ ہر شخص ایسا نہیں ہوتا کہ محض فی سبیل اللہ کسی کو غیر معین مدت کے لئے قرض دے دے بلکہ کئی انسان دنیا میں سرمایہ ایسی جگہ لگاتے ہیں جہاں انہیں کچھ نفع کی توقع ہو۔ اس متوقع نفع کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں:-

اوّل: یہ کہ نفع میں اپنا حصہ رسدی مقرر کر لے مثلاً یہ طے کر لے کہ جو منافع ہو گا اس میں نصف یا تہائی وغیرہ اس کا ہو گا یعنی سرمایہ ایک کا اور محنت دوسرے کی نفع میں دونوں شریک ہونگے اسے مضاربت کہتے ہیں۔

دوسری شکل نفع کی یہ ہوتی ہے کہ ہم تمہیں اتنا روپیہ دیتے ہیں لیکن نفع میں حصہ کی کوئی شرح مقرر نہیں کرتے بلکہ ایک مختصراً معین رقم مقررہ معیاد پر لے لیا کریں گے مثلاً ایک یا دو فیصدی یہی کمرشل انٹرسیٹ یا تجارتی سود ہے۔

کمرشل انٹرسیٹ یعنی تجارتی سود مضاربت ہے یا نہیں یہ ایک الجھا ہوا مسئلہ ہے۔ اصولاً دونوں آپس میں اس لحاظ سے ملتے ہیں کہ ایک کا سرمایہ ہوتا ہے اور دوسرے کی محنت اور سرمایہ والا کمائے ہوئے روپے میں سے اپنا حصہ لیتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کسی بنک سے دس ہزار روپیہ لے کر کاروبار میں لگا دیتا ہے نتیجۃً اسے ایک ہزار روپیہ نفع ہوتا ہے اب وہ اس نفع میں سے اگر ایک سو روپیہ بنک کو رأس المال کے زیادہ دیتا ہے تو بظاہر یہ دینا سود کیسے ہو گیا؟ سود کی اصلی اور صحیح اور واقعی پوزیشن وہاں ہوتی ہے جہاں لینے والے نے کچھ کمایا نہیں مگر اسے دینا پڑ گیا اور دراصل یہی قانونی صورت بنکنگ سسٹم کو سود کے نظام میں شامل کرتی ہے۔

بعض لوگ اس طرف بھی گئے ہیں کہ تجارتی سود کا وجود عہد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم میں نہیں ملتا لہٰذا جس الربٰو کی ممانعت کا ذکر قرآن کریم میں ہے، اس کا اطلاق آج کے کمرشل انٹرسیٹ پر نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ لفظ الربٰو سے وہ سود مراد ہے جو ظہور اسلام کے وقت اہل عرب میں مروج تھا۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں زمانہ جاہلیت کے ربٰو (سود) کی یہ شکل بتائی ہے کہ ایک شخص دوسرے کو کسی مدت معینہ پر کچھ قرض دیتا اور جب مدت ختم ہو چکتی تو قرض دہندہ قرض دار کو یوں کہتا کہ یا تو قرض ادا کرو یا اسکی مقدار میں زیادتی مان لو۔ غرض عرب جاہلی میں تجارتی سود کا رواج نہ تھا اور لوگ سود پر قرض لے کر نفع آور کاموں پر نہیں لگاتے تھے۔ قریش میں تجارت بھی سرمایہ، شراکت اور مضاربت کے اصول پر ہوتی تھی لیکن زمانہ حال کے حالات سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کوئی زمانہ ایسے تجارتی قرضوں سے خالی نہیں رہا۔

بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ کمرشل انٹرسیٹ کو تجارتی سود کی بجائے تجارتی منافع یا نرخ کہنا زیادہ درست معلوم ہوتا ہے۔ اگر اسکے جواز کی کوئی دلیل کتاب وسنت میں نہیں تو عدم جواز کی دلیل بھی نہیں ملتی۔ تجارتی سود اور ربٰو (سود) میں یہ فرق ہے کہ منافع حاصل کرنے کا خیال اگرچہ دونوں میں کارفرما ہوتا ہے لیکن بلحاظ عواقب دونوں میں فرق ہے۔ تاجر کا جذبہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے خریدار زیادہ سے زیادہ خوشحال رہیں تاکہ اکی تجارت کو فروغ حاصل ہو اور اشیائے تجارت کی خوب بکری ہوتی رہے لیکن سودخور کی ذہنیت یہ ہوتی ہے کہ یہ مقروض کبھی قرض ادا کرنے کے قابل نہ ہو تاکہ اسے سود ملتا رہے۔ اسلام نے ایسی بری ذہنیت اور اس منفی رجحان کی مذمت کی ہے۔

ہمارے نزدیک حق ان دونوں نظریوں کے درمیان ہے۔ تجارتی سود بعض صورتوں میں مضاربت کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور بعض صورتوں میں ربٰو کی۔ گویا ایک پہلو سے یہ مضاربت ہے اور دوسرے پہلو سے ربٰو۔ منافع کی معین رقم اسے ربٰو بنا دیتی ہے خصوصاً جبکہ کاروبار میں نفع کی بجائے نقصان ہوا ہو۔ مثلاً اگر آمدن کچھ نہ ہو تو سرمایہ والے کو جو کچھ زائد ملے گا وہ حقیقی ربٰو ہو گا اور اگر منافع ہوا اور اس میں سے سرمایہ والے کو ملا تو یہ معاہدہ صرف صورۃً ربٰو کا معاہدہ ہو گا لیکن اختتام اور نتیجہ کے لحاظ سے یہ مضاربت کی صورت سے مشابہ ہو گا۔ زیادہ سے زیادہ ہم اسے مضاربت کی ایک فاسد صورت کہہ سکتے ہیں کیونکہ حقیقتاً یہ ربٰو نہیں۔ بہرحال اصل کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ معاہدہ کی ایسی صورت بنے کہ سرمایہ والے کو سرمایہ کے تحفظ کا زیادہ سے زیادہ اطمینان میسر آسکے اور حقیقی نفع حاصل نہ ہونے کی صورت میں اصل رقم سے زیادہ دینے کی شرط ساقط ہو جائے۔ اگر قانون میں اس انداز کی کوئی تبدیلی ہو سکے تو پھر تجارتی سود مضاربت کی ایک جائز صورت قرار پا سکتا ہے۔

سوالات اور انکے جواب

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

سوال ۔ شہید کیوں زندہ کہلاتے ہیں

جواب ۔ ؎
دستِ عزرائیل میں مخفی ہے سب آبِ حیات
موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شرابِ زندگی

سوال ۔ آنحضرت کے امتی ہنکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کی قائمقامی کے لئے کیوں نہیں آ سکتے ۔

جواب ۔ بیٹوں کی موجودگی میں "چچا" وارث نہیں بن سکتا ۔

سوال ۔ آنحضرت کے بعد نئی نبوت کا تصور ناقابل برداشت ہے ۔

جواب ۔ ہم بھی کسی نئی نبوت کے قائل نہیں اب جو بھی آئے گا "بحرِ کمالِ محمد" کا ایک قطرہ لے کر ہی آئے گا ۔ لہذا قیامت تک نبوت محمدیہ ہی جاری و ساری رہیگی

سوال ۔ ابو البشر حضرت آدم کی خصوصیت کیا ہے

جواب ۔ آپ خدا کے پہلے نبی بھی تھے اور دورِ تہذیب و تمدن کے بانی بھی ۔

سوال ۔ سائنسدان کیوں دہشت زدہ ہیں ۔

جواب ۔ اس لئے کہ وہ دنیا کو تباہ تو کر سکتے ہیں ۔ مگر اس کی زندگی کا سامان نہیں کر سکتے ۔

سوال ۔ تکمیل دین کا مفہوم کیا ہے

جواب ۔ اب شریعت کے احکام میں نہ کسی کمی کی گنجائش ہے نہ زیادت کی ۔ شریعت بھی کامل اور فیضان بھی کامل !!

سوال ۔ کیا آپ کو اہل مغرب سے نفرت ہے ؟

جواب ۔ اہل مغرب سے تو نہیں ہاں مغربیت سے ضرور نفرت ہے ۔

سوال ۔ جماعت احمدیہ اور اس کے مخالف علماء کی سرگرمیوں میں کیا فرق ہے

جواب ۔ انہیں یہ جوش ہے کہ ان کے معتقدین کے علاوہ تمام مسلمان اسلام کے آئینی و دستوری دائرہ سے بھی نکال باہر کئے جائیں اور جماعت احمدیہ کو یہ دھن ہے کہ ساری دنیا کے کافر کسی طرح حلقہ بگوش اسلام بنائے جائیں ۔

سوال ۔ کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ کے مطابق فریق لاہور حق پر ہے ۔

جواب ۔ کیا اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ خدائی جماعت پہلے تو ۹۰ فی صد ہوتی ہے پھر معکوس کر کے ۱۰ فیصدی رہ جاتی ہے ۔

سوال ۔ پیشگوئی پورا کرنے کے لئے جد و جہد کرنا پیشگوئی کی توہین ہے ۔

جواب ۔ پھر تو نرینہ اولاد کی الہامی بشارت پر شادی کا خیال تک کرنا بھی آپ کے نزدیک پیشگوئی کی توہین ہوگی ۔

سوال ۔ کہتے ہیں ربوہ میں اسلحہ خانہ موجود ہے ۔

جواب ۔ ضرور ہوگا ۔ مگر یہ روحانی اسلحہ خانہ ہے جس سے امریکہ اور یورپ کے بڑے بڑے پادری ہزاروں میل دور بیٹھے لرز رہے ہیں

سوال ۔ ایک امتی کو قمر الانبیاء کہنے سے نبیوں کی ہتک لازم آتی ہے ۔

جواب ۔ قمر الانبیاء کسی نبی کا خطاب نہیں اس کے معنے محض نبیوں کے پیارے کے ہیں البتہ "رحمۃ للعالمین" آنحضرت کا خطاب ہے جو بعض علماء نے جناب عطاء اللہ شاہ بخاری کو دے رکھا ہے ۔

(ملاحظہ ہو ترجمان اسلام ۵ ستمبر ۱۹۶۱ء صفحہ ۱)

سوال ۔ اگر مسیح موعود آ گیا ہے تو یاجوج ماجوج کہاں ہیں ۔

جواب ۔ کیا آپ نے علامہ اقبال کا یہ شعر بھی نہیں پڑھا ؎
کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
چشم مسلم دیکھ لے تفسیر حرف ینسلون

سوال ۔ حدیث اذا نزل فیکم ابن مریم کا بامحاورہ ترجمہ کیجئے ۔

جواب ۔ "عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام میری امت میں انصاف کرنے والے حاکم کی حیثیت میں پیدا ہوں گے"

(خطبات نبوی شائع کردہ تاج کمپنی صفحہ ۲۱۱)

سوال ۔ وجود باری کی کوئی موٹی دلیل بتائیے ۔

جواب ۔ عرب کے ایک بدو کا قول ہے کہ مینگنی اونٹ پر دلالت کرتی ہے اور قدموں کے نشان کسی چلنے والے کی نشاندہی کرتے ہیں ۔ تو کیا ارض و سما سے کسی علیم و خبیر ہستی کا پتہ نہیں چلتا ۔

سوال ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کس آگ میں گرائے گئے ۔

جواب ۔ ظاہری آگ میں اس لئے عہد حاضر کے ابراہیم نے بھی اعلان فرمایا ؎
نہ کر دے اے جاہل! نقصان نہیں ہرگز کہ یہ جان آگ میں پڑ کر سلامت آنیوالی ہے

سوال ۔ عجمی اور اعجمی میں کیا فرق ہے

جواب ۔ عجمی غیر عربی کو کہتے ہیں اور اعجمی گونگے کو ۔

سوال ۔ حضرت مرزا صاحب عربی ہیں یا عجمی ۔

جواب ۔ آپ کا جسم عجمی تھا ۔ مگر دل و دماغ عربی ۔

سوال ۔ حضرت مرزا صاحب نے حج بیت اللہ نہیں کیا ۔

جواب ۔ مسیح موعود کا مقام علی بن الموفق رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگوں سے تو افضل ہی ہے ۔ جو باوجودیکہ دمشق ہی میں رہے تاہم نہ صرف یہ کہ بارگاہ الٰہی میں ان کا حج قبول فرما لیا گیا ۔ بلکہ ان کے طفیل سارے حاجی بخش دئے گئے ۔

(تذکرۃ الاولیاء)

سوال ۔ سنا ہے کہ احمدیوں کا کلمہ اور ہے ۔

جواب ۔ احمدیوں کا کلمہ تو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے سوا کچھ نہیں ۔ البتہ محمد دارا شکوہ قادری کی کتاب حسنات العارفین میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی کا یہ کلمہ لکھا ہے کہ لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ "

سوال ۔ کیا نئی شریعت بھیجنا خدا کی سنت نہیں

جواب ۔ محض شریعت جدیدہ بھیجنا اس کی سنت نہیں بلکہ ضرورت حقہ کے مطابق نئی شریعت نازل فرمانا اس کی سنت ہے (اور وہ بھی نبی کے ذریعہ)

سوال ۔ اللہ کے معنی کیا ہیں

جواب ۔ تمام صفات حسنہ کا جامع اور ہر نقص سے منزہ معبود ۔

سوال ۔ آدم کا شجرہ ممنوعہ کیا تھا ۔

جواب ابلیس کا خاندان جس سے بائیکاٹ کرنے کا حکم دیا گیا ۔

سوال ۔ کیا ہر نبی شارع ہوتا ہے ۔

جواب ۔ اصطلاحاً شارع نبی صرف وہ ہے جو نئی شریعت لے کر آئے ۔ ورنہ ہر نبی کسی نہ کسی شریعت کا پیرو ضرور ہوتا ہے ۔

سوال ۔ حضرت مسیح کے مادی نزول میں کیا قباحت ہے ۔

جواب ۔ یہ ایمان بالغیب کے منافی ہے ۔

سوال ۔ حضرت سلیمانؑ نے ملکہ بلقیس کے لئے شیش محل کیوں تیار کیا تھا ۔

جواب ۔ تا اسے بتایا جائے کہ جس طرح اس نے شیشہ کو پانی سمجھنے میں غلطی کی ہے اسی طرح وہ خدا کی بجائے آفتاب کو خالق حقیقی سمجھنے میں بھی غلطی خوردہ ہے

سوال ۔ مادہ کے حادث ہونے کی واضح دلیل کیا ہے ۔

جواب ۔ سائنس نے ایٹم کو تقسیم کر کے مادہ کے نظریہ قدامت کا قلعہ بالکل مسمار کر دیا ہے ۔

سوال ۔ ظلی نبی کے معنے ہیں غیر نبی

جواب ۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمیں جو کچھ ملتا ہے ظلی اور طفیلی طور پر ملتا ہے (ازالہ اوہام) تو کیا آپ یہ تسلیم کریں گے کہ معاذ اللہ حضور کو کچھ بھی نہیں ملا ۔

سوال ۔ سید ایک امتی کی بیعت نہیں کر سکتا ۔

جواب ۔ خدا تعالیٰ کی نظر انتخاب جب بلال جیسے غلاموں پر بھی پڑ جاتی ہے تو ان کو "سیدنا بلال" بنا دیتی ہے ۔

مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ ـــ اور ـــ احباب جماعت کا فرض

ہمارے اولو العزم امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کے گوشے گوشے میں مساجد تعمیر کروانے کا عزم صمیم فرمایا ہوا ہے ۔ چنانچہ حضور انور اپنی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں ۔

"پس ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیت کو سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد اور قربانی کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر ہماری جماعت کے تمام دوست اس چندہ میں حصہ لینا شروع کر دیں تو ہر سال ایک خاص رقم اس غرض کے لئے جمع ہو سکتی ہے ۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو غیر ممالک میں خدا تعالیٰ کے گھر بنانے کی توفیق مل رہی ہے ۔ الحمد للہ ۔ حال ہی میں سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک میں مسجد احمدیہ تعمیر کی گئی ہے ۔ احباب جماعت نے دیگر مساجد کی طرح اس مسجد کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دل کھول کر چندہ دیا ہے ۔ لیکن بعض وعدے ابھی تک قابل ادائیگی ہیں ۔ خاکسار تمام ایسے احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ جلد از جلد اپنے وعدوں کی ادائیگی کا انتظام فرمائیں ۔ نیز جن دوستوں نے اس مسجد کی تعمیر میں تاحال حصہ نہیں لیا ۔ وہ بھی مہربانی فرما کر جلد اپنا وعدہ ارسال فرما دیں ۔

(نائب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری گذارش بخدمت امراء و پریذیڈنٹ صاحبان

نگران بورڈ کے فیصلہ بغیر پردہ مخلوط تعلیم کے متعلق نظارت ہذا میں مندرجہ ذیل کوائف کی فوری ضرورت ہے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ اس بارہ میں دفتر ہذا کو جلد اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

۱۔ کیا آپ کی جماعت کی کوئی لڑکی اعلیٰ تعلیم مغربی یا مشرقی پاکستان میں کسی جگہ حاصل کر رہی ہے

۲۔ مخلوط تعلیم کی صورت میں کیا وہ پردہ کی پابند ہے یا بغیر پردہ تعلیم حاصل کرتی ہے

۳۔ فہرست میں لڑکی کی کلاس و کالج اور سرپرست کے مکمل ایڈریس سے مطلع فرما دیں۔

(ناظر تعلیم)

تین انعامی مقابلہ جات

امسال اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تربیتی اور انتظامی چارٹس صنعتی اشیاء اور اجتماع کے مختلف مواقع کے فوٹوز حاصل کرنے کے انعامی مقابلہ جات کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ مقام اجتماع میں یہ مرکزی نمائش لگائی جائے گی۔ اول دوم اور سوم قرار پانے والی مجالس کو اجتماع کے موقعہ پر ہی انعامات دئے جائیں گے۔ مجالس کوشش کریں کہ اس سلسلہ میں ان کی طرف سے خاص دلچسپی کا اظہار ہو۔ ابھی سے تیاری شروع کر دی جائے۔

(منتظم اشاعت و نمائش سالانہ مرکزی اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۶۵ء)

تشخیص بجٹ آمد مجالس خدام الاحمدیہ بابت سال ۶۶-۱۹۶۵ء

سال ۶۶-۱۹۶۵ء کے بجٹ خدام و بجٹ اطفال کی تشخیص کے فارم مع ہدایات برائے تشخیص تمام مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ اگر کسی مجلس کو فارم اور ہدایات نہ ملے ہوں تو خاکسار کو اطلاع دیں تا دوبارہ بھجوائے جا سکیں۔

(مہتمم مال ۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

شکریہ احباب

میرے والد محترم حضرت ڈاکٹر عبدالغنی خانصاحب کڑک کی وفات پر ہمدردی اور تعزیت پر مشتمل کثرت سے تاریں۔ اور خطوط بھائیوں اور بہنوں کے موصول ہوئے ہیں۔ اور بہت سے بھائی اور بہنیں خود گھر تشریف لائے اور ہمارے لئے تسکین کا باعث ہوئے۔ میں نے فرداً فرداً جواب دینے کی کوشش کی تھی۔ مگر اس قدر خطوط اور اس قدر تاریں وصول ہوتی ہیں کہ میرے لئے ہر ایک کا جواب دینا ممکن نہیں۔ اسلئے میں اخبار کے ذریعے سب بھائیوں اور بہنوں کا اپنی دونوں بہنوں بھائی اور اپنی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمارے غم میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ احباب دعا فرمائیں کہ ان کی دعاؤں کا جو سایہ ہمارے سروں سے اٹھ گیا ہے۔ اس کو خود خدا اپنے فضل و کرم سے پورا کرے۔ آمین۔

(عبدالغفور خان کڑک ابن حضرت ڈاکٹر عبدالغنی خان کڑک مرحوم)

درخواست نماز جنازہ غائب

میری نایابزاد بہن محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالغنی صاحب مرحوم ساکن ذوال کوٹ ضلع شیخوپورہ میں ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۲ر ظہور ۱۳۴۴ ہش / ۲ر اگست ۱۹۶۵ء بروز پیر اپنے مولیٰ حقیقی کے پاس پہنچ گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ذوال کوٹ میں صرف دو گھر احمدیوں کے ہیں۔ وہاں سے اطلاع آئی ہے کہ مرحومہ کے جنازہ نماز میں صرف چند احمدی احباب شامل ہوئے ہیں۔ تمام بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز امراء و صدر صاحبان مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھا کر عنداللہ ماجور ہوں (مرزا عبدالحق شاکر [illegible] تحریک جدید ربوہ)

بچوں کا دینی نصاب — کامیابی کی راہیں

پہلا حصہ (برائے ستارہ اطفال) ۳۰ نئے پیسے۔ دوسرا حصہ (ہلال اطفال) ۵۰ نئے پیسے۔ تیسرا حصہ (قمر اطفال) ۷۵ پیسے۔ چوتھا حصہ (بدر اطفال) ۷۵ نئے پیسے مگر مکمل سیٹ ۲/۳۰ روپے کی بجائے صرف دو روپے میں جلد حاصل کر لیں۔ دوسرا ایڈیشن بھی ختم ہونے کو ہے۔

احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے ان کتب کا مفید ہونا ان کی مقبولیت سے ہی ظاہر ہے۔ ان کے متعلق مکرمی شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ حال قائمقام ناظر اصلاح و ارشاد کی یہ رائے ہے

منسلکہ اشتہار سے یہ حصہ نقل کیا جاوے۔

شعبہ اطفال الاحمدیہ کی طرف سے شائع شدہ باتصویر کتب کامیابی کی راہیں کا سیٹ ملا۔ جزاکم اللہ۔ میں نے اس سیٹ کی چاروں کتابوں کو دیکھا ہے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت اور اسلامی طریقوں کے مطابق ان کی راہنمائی کے سلسلے میں یہ کتابیں بہت مفید کوشش ہے آپ نے بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی دلچسپی کو قائم رکھنے کے لئے تصاویر سے کتابوں کو مزین کیا ہے۔ اور جملہ ضروری امور کو ہلکے پھلکے انداز میں ایک خاص ترتیب سے قلمبند کیا ہے۔ میرے نزدیک یہ کتب "کامیابی کی راہیں" ہر احمدی گھرانہ میں ہونی چاہئیں اور والدین کو اپنی نگرانی میں باقاعدگی کے ساتھ بچوں کو یہ کتب پڑھانی چاہئیں۔ ان کتب کے مطالعہ سے بچوں کی دینی معلومات میں جہاں اضافہ ہوگا۔ وہاں ان کی اخلاقی حالت کی بہتری اور اچھے کاموں کے لئے ان کی طبیعت میں جدوجہد کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اور قومی تعمیر میں ایک بڑی بھاری مدد حاصل ہو گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک کام کے لئے جزاء خیر دے اور ان کتب کو جن کا نام (کامیابی کی راہیں) تجویز کیا گیا ہے۔ ہمارے عزیز بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے کامیابی کی راہیں بنائے۔ آمین۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری تصحیح

امسال سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے تقریری مقابلوں کے جو موضوع الفضل میں شائع ہوئے تھے ممبرات ان میں مندرجہ ذیل تصحیح فرمالیں۔

تقریری مقابلہ معیار سوم

۱۔ احمدیت کے انقلاب میں احمدی عورت کا حصہ

۲۔ دعا کی اہمیت

۳۔ سادہ زندگی اور تحریک جدید

اعلان برائے لجنات

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک غیر طرحی مشاعرہ بھی منعقد ہوگا۔ جو بہنیں اس میں حصہ لینا چاہیں وہ اپنی نظم کی ایک نقل دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں ۱۰ر اکتوبر تک بھجوا دیں۔ نظم کا مذہبی اور اخلاقی ہونا ضروری ہے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قائدین توجہ فرمائیں

اپنے مقامی تربیتی اجتماعوں میں اطفال کا خاص پروگرام ضرور شامل کریں۔ تا سالانہ اجتماع مرکزیہ کے لئے اطفال کی تیاری ہوتی جائے۔ نیز ایسے اجتماعات پر تقسیم انعامات کے کتب، کامیابی کی راہیں (مکمل سیٹ -/۲ روپے) کو استعمال فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ اپنی صحیح راہنمائی چاہتے ہیں اگر چاہتے ہیں تو آج ہی آرڈر دیکر اپنے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کے نام خالد جاری کرائیں۔ کیونکہ خالد ہی آپ کی صحیح رہنمائی کر سکتا ہے۔ سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ایوب ہال ۶ اگست۔ قومی اسمبلی میں سرکاری پارٹی کے لیڈر خان عبدالصبور خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے خارجہ کی ملاقات کے دوران ہندوستانی مسلمانوں پر بھارتی غنڈوں کے مظالم روکنے کا سوال بھی اٹھایا جائے گا مسٹر صبور نے حزب مخالف کے رکن شاہ عزیز الرحمن کی تحریک التواء پر تقریر کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔

نئی دہلی ۶ اگست۔ روزنامہ "الجمعیۃ" کے بیان کے مطابق ہندوؤں کی انتہا پسند جماعت جن سنگھ کی غیر فوجی تنظیم راشٹریہ سیوک سنگھ کی سرگرمیوں میں تشویشناک اضافہ ہوا ہے۔ مختلف علاقوں میں اس کی پریڈوں کی تعداد دس گنا ہو گئی ہے۔ یہ تیاری مسلمانوں کے خلاف ہے

الجمعیت نے لکھا ہے کہ حال ہی میں لکھنؤ میں راشٹریہ سیوک سنگھ نے ایک ماہ تک کیمپ لگایا۔ اس میں بعض کانگریسی لیڈر ہندو وکیل، تاجر اور ارکان اسمبلی شریک ہوئے فرقہ پرست لیڈر گولوالکر نے سیوک سنگھ کے خفیہ اجلاس سے خطاب کیا۔ دوسری طرف صوبہ بہار میں بھی فرقہ پرستوں کی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔

کلکتہ ۶ اگست۔ کلکتہ میں ٹراموں کے کرائے بڑھانے کے خلاف جو تحریک چل رہی ہے اس کے سلسلے میں اب تک دو ہزار آٹھ سو افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں، کل مزید چوبیس افراد پکڑے گئے۔ ٹراموں میں پٹاخے پھینکنے اور انہیں نقصان پہنچانے کے کئی واقعات ہوئے۔

ایتھنز ۶ اگست۔ یونان کے نئے وزیر اعظم مسٹر جارج اتھناس ایاڈیس نوواس۔ اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے میں ناکام ہو گئے ہیں۔ انھوں شاہ قسطنطین کو اپنا استعفیٰ دے دیا ہے مسٹر نوواس کو جارج پاپاندریو کی جگہ وزیر اعظم مقرر کیا گیا تھا۔

ایوب ہال ۶ اگست۔ قومی اسمبلی نے ہر مرکزی محکمے کی ایک ایک شاخ مشرقی پاکستان میں قائم کرنے کی تجویز مسترد کر دی تجویز میں کہا گیا تھا کہ مشرقی پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کے لئے ہر محکمے کی ایک شاخ جوائنٹ سیکرٹری کی نگرانی میں ڈھاکہ میں رکھی جائے۔

اس تجویز پر دو روز تک اسمبلی میں بحث ہوتی رہی۔ جس میں دونوں طرف سے دو درجن سے زیادہ ممبروں نے حصہ لیا۔ وزیر اطلاعات و نشریات خواجہ شہاب الدین نے حکومت کے خلاف عاید کردہ الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ مرکزی محکموں کی تقسیم قابل عمل نہیں۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے خلاف اپوزیشن نے جو الزامات لگائے ہیں وہ بے بنیاد اور من گھڑت ہیں۔ ابھی تک کوئی ایسی مثال موجود نہیں کہ مشرقی پاکستان میں کسی ترقیاتی منصوبے پر عمل درآمد میں تاخیر ہوئی ہو۔

راولپنڈی ۶ اگست قومی اسمبلی کا بجٹ اجلاس ختم ہو گیا۔ اسمبلی کا آئندہ اجلاس ڈھاکہ میں نومبر کو تیسرے ہفتہ میں ہو گا۔

نئے آئین کے تحت دوسری قومی اسمبلی کا پہلا بجٹ اجلاس ۱۲ رجون سے شروع ہوا تھا۔ بجٹ کی منظوری کے علاوہ ایوان نے ۱۳ سرکاری بل اور اکیس آرڈی ننس منظور کئے ان میں دو آئینی ترمیمات شامل تھیں۔ ایوان میں جتنی بھی قرار دادیں پیش ہوئی تھیں وہ مسترد ہو گئیں۔

لاہور ۶ اگست:- صوبائی وزیر قانون مسٹر غلام نبی میمن عنقریب گورنر کو ایک رپورٹ پیش کریں گے۔ جس میں عدالتی کام جلد نپٹانے کے اقدام تجویز کئے گئے ہیں۔ وزیر قانون نے حال ہی میں کراچی کی عدالتوں کا معائنہ کیا اور مقدموں کے فیصلوں میں دیر کی وجوہات معلوم کیں۔

راولپنڈی ۶ راگست ایک سرکاری اعلان کے مطابق مسٹر جسٹس محمد یعقوب علی خان کو سپریم کورٹ کا جج بنا دیا گیا ہے۔ یہ جگہ مسٹر جسٹس بی زیڈ کیکاؤس کی ریٹائرمنٹ کے سبب خالی ہوئی تھی۔

واشنگٹن ۶ اگست امریکی سینیٹ نے ایک بل منظور کر لیا۔ جس کا مقصد امریکہ کی جنوبی ریاستوں کے نیگرو باشندوں کو حق رائے دہی تفویض کرنا ہے۔ بل اب صدر جانسن کی منظوری کے لئے بھیجا جائے گا۔

شکریۂ احباب

میری بھو نصیحہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ پسرم شیخ لطف الرحمن صاحب کراچی کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بزرگان سلسلہ احباب اور اہل ربوہ نیز میرے عزیزان نے خود آکر اور بذریعہ خطوط میرے شریک غم ہو کر جو اظہار ہمدردی فرمایا ہے میں اور میری اہلیہ محترمہ ان سب کے شکرگزار ہیں اور مرحومہ کے ترقی مدارج۔ اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ افسوس ہے کہ اس موقعہ پر جو خطوط آئے ہیں اور آرہے ہیں میں بوجہ کمزوری صحت اور بیماری فرداً فرداً جواب دینے سے معذور ہوں۔ تاہم جواب دینے کی کوشش کروں گا۔ فی الحال بذریعہ ہذا ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر۔

خاکسار

غم زدہ شیخ کظیم الرحمن ریٹائرڈ ہیڈ کلرک اصلاح و ارشاد

کوارٹر ۲ محلہ دار الصدر شرقی ربوہ

مظفر آباد ۶ راگست علی گڑھ مسلم یونیورسٹی آرڈی ننس اور شیخ عبداللہ اور مرزا محمد افضل بیگ کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کی غرض سے میرپور میں جو جلسہ منعقد ہوا اس میں دو لاکھ افراد شریک ہوئے مولانا مسعودی نے اس جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری مسلمان اپنے مذہبی اور تعلیمی اداروں کی حفاظت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ مولانا محمد سعید مسعودی، خواجہ غلام محی الدین قرہ۔ مولوی محمد ناسوفی۔ خواجہ غلام محی الدین ہمدانی، اور مفتی بشیر الدین نے بھی جلسے سے خطاب کیا۔

دانانگ ۶ اگست: ویت کانگ حریت پسندوں نے صبح دانانگ کے ہوائی اڈے سے دس میل کے فاصلہ پر پیٹرول کے ایک بڑے ذخیرے کو تباہ کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ ٹینکوں میں تقریباً ۲۰ لاکھ گیلن پیٹرول تھا جو شمالی ویت نام پر بمباری کرنے والے امریکی طیاروں کے لئے جمع کیا گیا تھا۔

بیروت (لبنان) ۶ راگست سعودی عرب کے ذرائع کے مطابق یمن میں مقیم مصری فوج کے بہت سے ٹینک اور توپیں سرحد کے قریب واقع سعودی عرب کی بندرگاہ جیزان کی طرف بڑھ رہے ہیں اس کارروائی کا مقصد بندرگاہ پر حملہ کرنا ہے سعودی عرب نے تمام ملکوں کے سفیروں کو صورت حال سے آگاہ کر دیا ہے۔ تاہم ابھی تک کسی سے مدد نہیں مانگی۔

سعودی عرب کو خطرہ ہے کہ جیزان پر ہوائی حملہ ہو گا کیونکہ مصر کی فوج زمین پر نقل و حرکت میں دشواری محسوس کرتی ہے۔ سعودی ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر مصر نے سعودی عرب کے کسی بھی علاقہ پر حملہ کیا تو اس کا مقابلہ کیا جائے گا۔

راولپنڈی ۶ اگست حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ عوام کو جو قرضے دیئے جاتے ہیں ان پر ۶ سے ۹ فیصد تک سود وصول کئے جائیں۔

اس فیصلے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ سٹیٹ بنک نے سود کی شرح ۴ فیصد سے بڑھا کر ۵ فی صد کر دی ہے۔ چنانچہ اس کے بعد سے مختلف بنکوں نے بھی سود کی شرح میں اضافہ کر دیا ہے۔ اور وہ چھ سات فیصد کے حساب سے سود وصول کر رہے ہیں۔

نئی دہلی ۶ راگست۔ ابھی گوا کے مسئلہ پر جنوبی ہند کا سیاسی بحران ختم نہیں ہوا تھا کہ مشرقی پنجاب کی سیاسی صورت حال پیچیدہ ہو گئی۔ صوبے کے وزیر اطلاعات دربارہ سنگھ نے استعفیٰ دے دیا ہے انھوں نے وزیر اعلیٰ رام کشن پر الزام لگایا ہے کہ وہ میری اطلاع کے بغیر ہی اعلیٰ پولیس افسروں کے تقرر اور تبادلے کر رہے ہیں ان کے استعفے کے بعد مشرقی پنجاب کی کانگریس وزارت مزید مشکلات میں گھر جائے گی۔ صوبے میں سکھوں کا ایجی ٹیشن شروع ہونے کا خطرہ ہے اور اس پر وزارتی کشمکش مرکز کے لئے سخت تشویش کا باعث بن گئی ہے۔

کراچی ۶ راگست۔ ہندوستان کی حکومت نے شیخ محمد عبداللہ پر پابندی اتنی سخت کر دی ہے۔ کہ ہندوستانی پارلیمنٹ کے ایک ہندو رکن مسٹر جے راج چندرن کو ان سے ملنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ مسٹر چندرن شیخ عبداللہ سے مسئلہ کشمیر پر گفتگو کرنا چاہتے تھے۔

سری نگر ۶ راگست شیخ محمد عبداللہ کے دست راست مرزا افضل بیگ کو نئی دہلی سے سری نگر بھیج دیا گیا۔ مرزا افضل بیگ پر نظر بندی کے دوران خون کے دباؤ کا حملہ ہوا تھا۔ انہیں علاج کی غرض سے سری نگر میں نظر بند رکھا جائے گا۔

گمشدہ کپڑا

مورخہ ۵ راگست ۱۹۶۵ء ایک ٹکڑا کپڑا کریپ رنگ لسوڑیا صبح ۹ اور ۱۰ بجے کے درمیان گول بازار یا احاطہ فضل عمر ہسپتال میں کہیں گر گیا ہے۔ جناب صاحب کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں:-

میاں چراغ دین ۲۲/۲ مبارک منزل دار البرکات ربوہ

تزکیۂ نفس کے لئے خیالات کی پاکیزگی بھی بہت ضروری ہے

اگر کوئی برا خیال آئے اور انسان اسے اپنے دل سے نکال دے تو یہ اس کی نیکی شمار ہو گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"احادیث میں آتا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہؓ سخت گھبرائے اور انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم نماز اور روزہ اور جہاد اور صدقہ وغیرہ احکام پر تو عمل کر سکتے ہیں مگر اس آیت میں ایک تو ایسا حکم نازل ہوا ہے جس پر عمل کرنے کی ہم میں طاقت ہی نہیں۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اتریدون ان تقولوا کما
قال اھل الکتاب من قبلکم
سمعنا وعصینا بل قولوا
سمعنا واطعنا غفرانک
ربنا والیک المصیر فلما
اقترأھا القوم وذلت بھا
السنتھم انزل اللّٰہ فی
اثرھا اٰمن الرسول بما
انزل الیہ من ربہ
والمؤمنون (مسلم)

یعنی کیا تم چاہتے ہو کہ تم وہی کہو جو اہل کتاب نے تم سے پہلے کہا تھا۔ کہ سمعنا وعصینا۔ تمہارا فرض تو یہ ہے کہ تم کہو سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔ جب صحابہؓ نے اپنے دل کی گہرائیوں سے یہ الفاظ کہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور انہوں نے اپنی گردنیں جھکا دیں اور اس کی مغفرت اور رحم کے طلبگار ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اظہار خوشنودی کے طور پر یہ آیت نازل ہوئی، کہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر صحابہ کرامؓ نے فوراً اپنی غلطی تسلیم کر لی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف کی۔ پھر یہ آیت منسوخ کس طرح ہو سکتی ہے نسخ تو کسی عمل کا ہوتا ہے اور یہاں کسی عمل کا ذکر نہیں پس یہ بالکل غلط ہے کہ یہ آیت منسوخ ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ اس آیت میں تزکیۂ نفس کے لئے خیالات کی پاکیزگی بھی ضروری قرار دی گئی ہے، بے شک خیالات کو کلّی طور پر پاک رکھنا تو ہر انسان کے لئے ناممکن ہے لیکن اگر کوئی برا خیال پیدا ہو تو اسے اپنے دل سے نکال دینا تو ہر انسان کے لئے ممکن ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کے دل میں خیال آئے کہ میں رشوت لوں تو وہ اس کے متعلق سوچنا اور مختلف قسم کی تدابیر عمل میں لانا شروع نہ کر دے بلکہ جہاں تک ہو سکے اس خیال کو فوراً اپنے دل سے نکال لینے کی کوشش کرے ورنہ اس کا نقش مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔ اور پھر اس خیال کا مٹانا سخت مشکل ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی چلتے چلتے کہیں مال دیکھتا ہے اور اس کے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ میں اسے اٹھا لوں تو صرف اس خیال کے آنے پر اس سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ ہاں اگر اس خیال کے آنے پر وہ سوچنا شروع کر دے کہ میں کس طرح اس مال کو اٹھاؤں اور کس وقت اٹھاؤں تو اس کا یہ سوچنا اور تدبیریں کرنا قابل مواخذہ ہو گا۔

غرض وہ خیال جو دل میں گڑ جاتا ہے اور جس کو سوچنے میں انسان لگ جاتا اور تدبیر یں شروع کر دیتا ہے اس کا محاسبہ ہو گا۔ ورنہ اگر کسی کو خیال آئے کہ میں چوری کروں۔ اور وہ اسے فوراً اپنے دل سے نکال دے تو وہ ایک نیکی کرتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی کو قتل کرنے کا خیال آئے لیکن وہ اسے اپنے دل سے نکال دے تو وہ نیکی کرنے والا سمجھا جائے گا۔ سزا کا مستحق وہ اسی حالت میں ہوتا ہے جب وہ اس خیال پر قائم رہتا ہے غرض تزکیۂ نفس کی بنیاد انسانی قلب کی صفائی پر ہے اور اس کی اہمیت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اور جگہ بھی بیان فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں اِنَّ فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلّہ و اذا فسدت فسد الجسد کلّہ الا وھی القلب یعنی انسان کے بدن میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ تندرست ہوتا ہے تو سارا جسم تندرست ہوتا ہے۔ جب وہ بگڑ جاتا ہے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا غور کے ساتھ سنو کہ وہ گوشت کا ٹکڑا دل ہے۔

پس اسلام میں پاکیزگی اس کا نام نہیں کہ صرف زبان پر اچھی باتیں ہوں یا اعمال تو اچھے ہوں اور دل میں برائی ہو بلکہ اسلام میں اصل پاکیزگی دل کی سمجھی جاتی ہے جو انسان اپنے دل کے لحاظ سے پاکیزہ نہیں وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک ہرگز پاک نہیں ایک شخص اگر قطعاً کوئی گناہ نہ کرے مگر اس کے دل میں گناہ اور برائی سے الفت ہو اور گناہ کے ذکر میں اسے لذت محسوس ہو تو وہ نیک اور پاک نہیں کہلائے گا۔ جب تک کہ اس کے دل میں بھی یہ بات نہ ہو کہ اسے گناہوں میں ملوث نہیں ہونا چاہیے"

(تفسیر سورۃ البقرۃ صـ۳ ۶۵۲-۵۳)

امریکی امداد بند ہونے سے ہم بھوکے نہیں مریں گے

ملک بھر میں غذائی صورت حال قابو میں ہے

لاہور، ۷ اگست۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے یقین دلایا ہے کہ امریکی امداد اگر بند ہو گئی تو ملک کی غذائی صورت حال پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا۔ اتنے وسائل موجود ہیں کہ ہم بھوکے نہیں مریں گے۔ البتہ بعض تعیشات ترک کر دینے پڑیں گے اور حکومت کو بھروسہ ہے کہ جن عوام نے انگریزوں اور ہندوؤں کی خواہشات کے برعکس پاکستان کو ترقی کی موجودہ منزل پر پہنچایا ہے وہ امریکی امداد کے بغیر بھی قومی ترقی کی رفتار سست نہ پڑنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی پاکستان میں آج کل صرف دو لاکھ ٹن سالانہ گندم کی ضرورت سے کم پیدا ہوتی ہے لیکن زراعت کے منصوبوں پر ذرا زیادہ زور دے کر نہ صرف یہ کمی پوری کی جا سکتی ہے بلکہ فاضل گندم بھی پیدا کی جا سکتی ہے۔

گورنر جمعہ کی شام کو پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ ملک امیر محمد خان نے کہا کہ سب سے اعلیٰ سطح پر اس نقطۂ نظر سے جائزہ لیا جا رہا ہے کہ اگر امریکی امداد بند ہو جانے کا خدشہ درست ثابت ہوا تو ہمیں متبادل انتظامات پہلے سے مکمل رکھنے چاہئیں۔ اور چونکہ زیادہ منصوبے صوبائی حکومتوں کے زیر اہتمام ہوں گے۔ اس لئے ہمیں اپنے وسائل پر ہی زیادہ بھروسہ کرنا پڑے گا۔

ہفتے میں دو دن گوشت کا ناغہ ہو گا

لاہور ۷ اگست۔ ہفتے میں دو دن گوشت کے ناغے کی پابندی صوبے بھر میں نافذ کر دی جائے گی۔ یہ بات گورنر ملک امیر محمد خان نے کل اپنی پریس کانفرنس میں بتائی۔ انھوں نے کہا کہ حکومت نے اس سلسلے میں فیصلہ کر لیا ہے اور آج کابینہ کی منظوری کے بعد ناغے کے دنوں کا اعلان کر دیا جائیگا یہ فیصلہ صوبے میں مویشیوں کی قلت اور گوشت کی بڑھتی ہوئی گرانی کے پیش نظر کیا گیا ہے

سوڈان کے تین شہروں پر باغیوں نے قبضہ کر لیا

خرطوم کی حفاظت کے لئے بکتر بند دستوں کو تیار رہنے کا حکم

عدیس ابابا: ۷ اگست۔ جنوبی سوڈان میں باغیوں نے تین اور شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ سرکاری فوجیوں کے تین سو سے زائد افراد مارے جا چکے ہیں۔ دارالحکومت خرطوم خطرہ میں پڑ گیا ہے اور اس کی حفاظت کے لئے بکتر بند گاڑیاں اور ٹینک طلب کر لئے گئے ہیں۔ ملک بھر میں فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم مسٹر احمد محجوب نے الزام لگایا ہے کہ کچھ بیرونی حکومتیں باغیوں کی پشت پناہی کر رہی ہیں اور انہیں اسلحہ مہیا کر رہی ہیں۔

عدیس ابابا میں جو خبریں پہنچی ہیں ان کے مطابق جنوبی سوڈان کے باغیوں نے مرکزی حکومت کا الٹی میٹم مسترد کر دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ جنوب کے صوبوں کی خود مختاری تسلیم کر لی جائے مرکزی حکومت کے الٹی میٹم کی میعاد بدھ کو ختم ہو گئی تھی اور خرطوم میں باغیوں کے جواب کا انتظار کیا جا رہا تھا۔

باغیوں نے جن کی اکثریت عیسائیوں پر مشتمل اور افریقی نسل سے تعلق رکھتی ہے الزام لگایا ہے کہ حکومت طویل عرصہ سے ان کے مطالبات نظر انداز کرتی چلی آ رہی ہے وزارتوں میں ان کو غیر اہم محکمے دیئے جاتے ہیں فوج میں بھی ان کی نمائندگی کا یہی عالم ہے دوسرے محکموں میں بھی جنوب کے لوگوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے

ریڈیو امدرمان کی اطلاع کے مطابق باغیوں کی کمان کا ایک مراسلہ کل خرطوم میں موصول ہوا ہے جس میں یہ الزامات عائد کئے گئے ہیں اور اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ وہ ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴